سفر آخرت کے راہی

**اللھم اغفر لھم وارحمھم وعافھم
واعف عنھم و ادخلھم جنة الفردوس**

حضرت مولانا محمد طیب معاذ رحمہ اللہ علیہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر بڑے غم واندوہ کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے معروف خطیب' تجربہ کار استاد اور متحرک عالم دین حضرت مولانا محمد طیب معاذ آف فیصل آباد اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 13 اپریل 2018ء کو نماز فجر سے قبل وفات پا گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مولانا مرحوم بڑی مرنجاں مرنج شخصیت تھے۔ مسلک اہل حدیث کے شیدائی اور بے باک خطیب تھے اپنی بات کو خوبصورت انداز میں کرنے کا ملکہ رکھتے تھے۔ عنفوان شباب سے ہی تنظیمی وتحریکی ذہن رکھتے تھے اور اس کے لیے انہوں نے مقدور بھر کوشش کی اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے پلیٹ فارم سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ آپ نے مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ میں شیخ الحدیث مولانا پیر محمد یعقوب قریشی' مولانا عبدالصمد روف' مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی اور مولانا محمد یعقوب ملہوی جیسے اساطین علم سے کسب فیض کیا اور حصول علم کی منزلیں طے کیں۔

آپ کلیۃ دارالقرآن والحدیث فیصل آباد' چک بیریاں والا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اپنی مادر علمی اوڈانوالہ میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے جہاں آپ سے سینکڑوں طلبہ نے اپنی علمی پیاس بجھائی' آپ بڑے مستقل مزاج تھے یہی وجہ ہے کہ آپ نے عام خطباء کے طرز عمل سے ہٹ کر ایک ہی مسجد میں خطابت کرتے ہوئے 53 سال گزار دیئے۔ آپ عقیدہ توحید اور اتباع سنت کو لوگوں میں راسخ کرنے کے لیے زندگی بھر کوشاں رہے خصوصاً نوجوان طبقہ کی نماز اور لباس' شکل وصورت وغیرہ میں عملی تربیت کرتے رہے اور اس کے لیے وہ کبھی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے تھے۔ مسلک اہل حدیث کی تبلیغ واشاعت میں کبھی مداہنت کا شکار نہ ہوئے۔

آپ نے بڑی بھرپور تعلیمی' تبلیغی وتنظیمی اور تحریکی زندگی گزاری ہے اور یقیناً علماء کرام خصوصاً

نوجوان طلباء کے لیے ایک تابندہ روایت چھوڑی ہے کہ اگر انسان محنت اور خلوص کے ساتھ اپنے مسلک وعقیدے کی نشرواشاعت کے لیے کمربستہ ہوجائے تو کوئی مخالفت اور پریشانی انسان کے مشن میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم مرحوم کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند کرے۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلباء نے مولانا کے جنازہ میں بھرپور شرکت کی اور آپ کے پسماندگان خصوصاً مولانا عبدالصمد معاذ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مولانا مرحوم کی وفات کو جماعت کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔

مولانا محمد نواز گوندل رحمۃ اللہ علیہ جوار رحمت میں

جماعت کے نوجوان عالم دین مولانا محمد نواز گوندل 15 دسمبر 1972 کوراہوالی ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے اور 25 رمضان المبارک 10 جون 2018ء کو افطاری سے چند لمحے قبل 46 سال کی عمر میں وفات پاگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) راقم الحروف جن دنوں مرکزی جامع مسجد اہل حدیث راہوالی میں ترجمہ قرآن مجید کی کلاس لے رہا تھا کہ ایک نوجوان کلاس میں شامل ہوا مسائل میں تحقیق کی جستجو، پڑھنے میں توجہ اور سمجھنے میں انہماک نے جلد ہی اسے کلاس میں نمایاں وممتاز کردیا۔ یہ نوجوان محمد نواز گوندل کے نام سے جانا جاتا تھا پھر ساتھ ہی حدیث کا سبق پڑھنا شروع کیا اور اپنا سارا فارغ وقت راقم کی معیت میں گزرنے لگا ہمہ وقت کسی نہ کسی مسئلے پر دلائل جاننے کی لگن اور پھر اس پر عمل کرنے کی تعجیل کہ رشک آئے۔ نواز صاحب چونکہ ایک غیراہل حدیث گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور ابھی نئے نئے مسلک اہل حدیث اختیار کیا تھا اس لیے جوش وجذبہ اور ولولہ بھی تازہ تھا ہر جماعتی وتنظیمی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے دور دراز تبلیغی پروگراموں میں شرکت تو ایک مشغلہ تھا۔

اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ روزگار کے سلسلہ میں ابوظہبی چلے گئے وہاں سابقہ تعلیم اور بھرپور مطالعہ کی وجہ سے اپنی کمپنی کی مسجد میں خطیب ہوگئے پھر جوں جوں تجربہ بڑھتا چلا گیا ان کی خطابت میں نکھار پیدا ہوتا گیا اور ساتھ ہی ساتھ عقیدہ توحید وسنت کی ترویج واشاعت کے لیے پہلے سے زیادہ کوشاں ہوگئے